© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبارالاحرار

نفاذِ اسلام کے بغیر امن وسلامتی ممکن نہیں (عبداللطیف خالد چیمہ)

چیچہ وطنی (۹؍اگست) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مرکزی مسجد عثمانیہ میں نماز عیدالفطر کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عیدالفطر کا پیغام یہ ہے کہ ہم خوشی کے مواقع پر نادار ومفلس طبقات کی دلداری کریں اور محروم طبقات کی سرپرستی کریں۔انہوں نے کہا کہ قیام ملک کے اصل مقصد نفاذِ اسلام کے بغیر وطن عزیز میں امن وسلامتی کا تصور بھی ممکن نہیں، انہوں نے کہا کہ دینی مدارس اور مساجد کو ختم کرنے کا امریکی ایجنڈا کبھی پورا نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ بھاری مینڈیٹ والے حکمران اور اپوزیشن دونوں امریکی تابعداری ترک کردیں تو ملک اپنے پاؤں پر کھڑا ہوسکتا ہے، انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک میں عبادات کا جو سلسلہ جاری ہوتا ہے اس کو بقیہ ایام میں بھی ہم جاری رکھیں تو تقویٰ کی نعمت حاصل ہوسکتی ہے۔

امریکی غلاموں کا جشنِ آزادی منانا آزادی سے مذاق ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

چیچہ وطنی (۱۴؍اگست) تحریکِ ختمِ نبوت کے رہنماء اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ جوش وجذبے سے ''یومِ آزادی'' کے نام پر جشن منانے والے حکمران بتائیں اگر یہ آزادی ہے تو غلامی کس کو کہتے ہیں......؟ ''یومِ آزادی'' (14؍اگست) کے حوالے سے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اصل یومِ آزادی تب ہوگا جب حکمران اور سیاستدان امریکی غلامی کا طوق اتار پھینکیں گے اور ملک میں وہ نظام رائج ہوگا جس کے لئے یہ ملک حاصل کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ بھاری مینڈیٹ والے حکمرانوں کی ترجیحات بالکل تبدیل ہورہی ہیں، امن وامان میں حکومت بری طرح ناکام ہوچکی ہے اور پرویز مشرف کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی قصّہ پارینہ بنتی نظر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد کے شہداء کے قاتلوں کو بچانے کے لئے جہاں اور قوتیں سرگرم ہیں وہاں قادیانی ایلیمنٹ بھی ریشہ دوانیوں میں مصروف ہے، انہوں نے کہا کہ ملک وقوم اور قومی سلامتی کو بچانے کا واحد ذریعہ اللہ کے قانون کا نفاذ ہے اور اس کا وعدہ ملک بناتے وقت بھی کیا گیا تھا اس وعدے سے انحراف کی ہم سزا بھگت رہے ہیں اب بھی وقت ہے کہ ہم سچے دل سے توبہ کرکے عالمِ کفر کی غلامی سے نکل کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کا فیصلہ کرلیں تو مشکلات سے نجات مل سکتی ہے۔

مرکز سراجیہ لاہور پر پولیس چھاپہ قابلِ مذمت ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

لاہور (۲۱؍اگست) متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے مرکز سراجیہ ختم نبوت گلبرگ لاہور پر چھاپے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور دینی ادارے کی بے حرمتی کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ رابطہ کمیٹی کے مرکزی کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا کہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب پولیس تھانہ غالب مارکیٹ گلبرگ لاہور نے مرکز سراجیہ پر چھاپہ مارا اور ذمہ داران کو بری طرح ہراساں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکز سراجیہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ، دینی وقرآنی تعلیم اور اصلاحی ادارہ ہے جس کو ایک عرصہ سے سرکاری انتظامیہ قادیانیوں کی ملی بھگت سے پریشان کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کا فریضہ اُمت کی ذمہ داری ہے اور آئین کے تقاضوں کے عین مطابق ہے اس قسم کی فسطائیت اور ریاستی غنڈہ گردی سے دینی اداروں کا راستہ روکنے والے اشتعال کا موجب بن رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس سنگین واقعہ کی غیر جانبدارانہ انکوائری کرا کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے یادر ہے کہ یہ ادارہ ایک طویل عرصہ سے عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے سابق سربراہ اور تحریک ختمِ نبوت کے قائد حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند خواجہ رشید احمد کی زیرِ ادارت کام کر رہا ہے اور تحفظ ختمِ نبوت کے حوالے سے عالمی شہرت رکھتا ہے۔ یہ ادارہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور ردِ قادیانیت کے حوالے سے لٹریچر شائع کر کے وسیع پیمانے پر تقسیم کرتا ہے قبل ازیں بھی تھانہ غالب مارکیٹ گلبرگ لاہور کے ایس ایچ او کی نگرانی میں پولیس مسلسل اس ادارے کو پریشان کرتی رہی ہے مختلف دینی جماعتوں نے کہا ہے کہ پولیس اور سرکاری انتظامیہ اس پرامن ادارے کے خلاف ریاستی دہشت گردی ختم کردے ورنہ ہم سخت لائحہ عمل پر مجبور ہوں گے۔

۷رستمبر کو ملک بھر میں یومِ ختمِ نبوت منایا جائے گا (مجلس احرار اسلام پاکستان)

ملتان (۲۳راگست ۲۰۱۳ء) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے اعلان کیا ہے کہ لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیے جانے کے تاریخی فیصلے (۷رستمبر ۱۹۷۴ء) کے حوالے سے ۷رستمبر ہفتہ کو پاکستان سمیت دنیا کے متعدد ممالک میں ’’یوم ختم نبوت‘‘ منایا جائے گا۔ یہ اعلان مجلس احرار اسلام پاکستان کے ایک مشاورتی اجلاس میں کیا گیا جو قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی زیرِ صدارت دارِ بنی ہاشم ملتان میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، محمد معاویہ رضوان، سید عطاء المنان بخاری اور دیگر رہنما شریک تھے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ ایک طویل جدوجہد کے بعد ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں پارلیمنٹ کے فلور پر متفقہ طور پر لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اس فیصلے کو تحریک ختم نبوت کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا گیا اور ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ۷رستمبر کو قادیانی ریشہ دوانیوں کے حوالے سے ملک بھر میں احتجاج کیا جائے گا۔

اجلاس میں مرکز سراجیہ گلبرگ لاہور پر پولیس کی طرف سے دھاوا بولنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی علاوہ ازیں تحریک طلباء اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید صبیح الحسن ہمدانی اور محمد قاسم چیمہ نے کہا ہے کہ طلباء برادری کی طرف سے بھی ۷رستمبر کو ’’یومِ ختم نبوت‘‘ کے موقع پر سیمینارز اور اجتماعات منعقد ہوں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے جدوجہد آزادی میں بے مثال قربانیاں دیں

عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور محاسبۂ مرزائیت ان کا مشن ہے، احرار ان کے مشن کو جاری رکھیں گے

مرکز احرار چنیوٹ میں منعقدہ امیر شریعت سیمینار سے سید محمد کفیل بخاری و دیگر کا خطاب

چنیوٹ (۲۲/ اگست ۲۰۱۳ء) بطل حریت بانئ احرار، اردو زبان کے سب سے بڑے خطیب حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے یوم وفات کے موقع پر ملک بھر میں ان کی دینی وملی خدمات بالخصوص عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے ان کی بے مثال جدو جہد پر خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے مختلف اجتماعات اور سیمینارز منعقد کئے گئے جن سے مجلس احرار اسلام، انٹر نیشنل ختم نبوت، اہل سنت والجماعت، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، جمعیت علماء اسلام تحریک طلباء اسلام، جماعت اسلامی، متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی، کے مختلف سرکردہ رہنماؤں اور صحافیوں نے خطابات کئے، اس سلسلہ میں چنیوٹ میں مرکز احرار جامع مسجد مدنی میں ''امیر شریعت سیمینار'' کے عنوان سے ایک بڑے جلسے کا انعقاد کیا گیا جو کہ رات گئے تک پورے جوش وولولہ کے ساتھ جاری رہا۔ اس سیمینار میں مہمان خصوصی نواسہ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے مرکزی نائب امیر مولانا قاری شبیر احمد عثمانی مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا محمد مغیرہ، جماعت اسلامی کے سید نور الحسن شاہ، جمعیت علماء اسلام کے قاری عبدالکریم، اہل سنت والجماعت کے مفتی محمد شعیب، تحریک طلباء اسلام کے حافظ محمد طیب چنیوٹی، مولانا سیف اللہ خالد ناظم جامعہ اسلامیہ امدادیہ چنیوٹ، مولانا مشتاق احمد چنیوٹی، تاجر رہنما چوہدری شہباز صدیقی، سینئر صحافی حاجی بشیر حسین چمن، شہزادہ محمد اکبر، حافظ محمد سلمان عثمانی سمیت دیگر کئی حضرات نے شرکت کی۔ سیمینار سے سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور اکابر احرار نے برطانوی استعمار کو برصغیر سے نکالنے کیلئے جانکاہ محنت کی، جیل کی کال کوٹھڑیاں اور حکمرانوں کا ریاستی تشدد قافلہ حریت کا راستہ نہ روک سکا۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے انگریز سامراج کو اس دھرتی پر اسلام اور مسلمانوں کا سب سے بڑا دشمن قرار دیا اور انگریز کے اٹھائے ہوئے فتنہ مرزائیہ کے قلع قمع کیلئے ایثار وقربانی کی وہ لازوال داستان مرتب کی جس کو تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، انہوں نے کہا کہ پاکستان مشکلات کے جس بھنور میں پھنسا ہوا ہے اس کا واحد حل اللہ کی دھرتی پر اللہ کے قانون کا نفاذ ہے، امیر شریعتؒ کی جدوجہد سے یہ پیغام ملتا ہے کہ اللہ کی مخلوق کو بندوں کی غلامی سے نکل کر اللہ کا اطاعت گزار بندہ بن جانا چاہیئے۔ آج پھر وقت ہے کہ بھاری مینڈیٹ حاصل کرنے والے حکمران امریکی غلامی کا طوق اتار پھینکیں اور قوم میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی سکت پیدا کریں۔ انہوں نے شام، مصر و برما میں مسلمانوں کی نسل کشی کی بھرپور مذمت کی، پروفیسر خالد شبیر احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکمران و سیاست دان قادیانیت نوازی ترک کر دیں سرکاری انتظامیہ امتناع قادیانیت ایکٹ کی صورتحال پر عمل درآمد کو یقینی بنائے، تحفظ ختم نبوت کا کام، امیر شریعت اور احرار کی وراثت ہے ہم اسے ہر قیمت پر جاری رکھیں گے۔ مولانا قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ حضرت امیر شریعتؒ نے اپنی خطابت سے انگریزی اقتدار خاک میں ملا دیا، ان کی سیرت و کردار ہمارے لیئے مشعل راہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے ہم ان کا مشن ان شاء اللہ مرتے دم تک جاری رکھیں گے، مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کی جدو جہد جاری رکھ کر حضرت امیر شریعتؒ کو بہترین خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں، سید نور الحسن شاہ نے کہا کہ ہمارے تمام مسائل کا حل اسلامی نظام کے عملی نفاذ میں مضمر ہے NRO زدہ اور کرپشن زدہ سیاست دان ہی ملک کے مسائل کی اصل وجہ ہیں، صالح قیادت کے بغیر ملک میں تبدیلی کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ سیمینار میں درج ذیل قرار دادیں منظور کی گئیں (1) اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے (2) چناب نگر میں قادیانی تسلط کو ختم کیا جائے (3) قادیانی جماعت کے ذمہ 129 ارب روپے کے واجب الادا ٹیکس کی ریکوری ممکن بنائی جائے۔

قادیانی جماعت میں تیسرا گروپ بن گیا

مربی ناصر سلطان نے مجدد ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ جماعت احمدیہ حقیقی کے نام سے دھڑا قائم

قادیانی جماعت کی رائل فیملی کی معاشی و اخلاقی بدعنوانیوں کیخلاف بغاوت بڑھ رہی ہے (ذرائع)

لاہور (منصور راجہ) قادیانی جماعت احمدیہ میں مرکزی سطح پر انتشار مزید پھیلنے لگا، قادیانی قیادت کی معاشی و اخلاقی بدعنوانیوں کے خلاف قادیانی جماعت میں ''جماعت احمدیہ (حقیقی)'' کے نام سے ایک تیسرا گروپ بھی وجود میں آ گیا۔ ''امت'' کی اطلاعات کے مطابق ایک سابقہ ''قادیانی مربی'' ناصر احمد سلطانی نے موجودہ صدی کا مجدد ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے یہ اعلان کیا ہے کہ اسے ۳۱ / مارچ ۲۰۱۱ء کو (نعوذ باللہ) خدا نے موجودہ صدی کا مجدد بنایا ہے۔ کیونکہ دین کی تجدید کے لیے ہر ۱۰۰ سال بعد ایک مجدد پیدا ہوتا ہے۔ ناصر احمد سلطانی قادیانی کا مبینہ طور پر یہ کہنا ہے کہ وہ خود مجدد ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی (نعوذ باللہ) کو بھی مانتا ہے۔ قادیانی جماعت میں جماعت احمدیہ ''حقیقی'' کے نام سے تیسرا گروپ بنانے والے ناصر احمد سلطانی کا تعلق جھنگ سے ہے۔ جامعہ احمدیہ چناب نگر (ربوہ) میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد اسے جماعت احمدیہ کی طرف سے ۱۹۸۷ء میں پرتگال میں مشنری انچارج کے طور پر تعینات کیا گیا، جہاں وہ بارہ برس تک کام کرتا رہا۔ واضح رہے کہ قادیانی و لاہوری گروپ کے بعد جماعت احمدیہ میں یہ تیسرا گروپ بن گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق قادینی جماعت کی رائل فیملی کی معاشی و اخلاقی بدعنوانیوں کے خلاف بغاوت تیزی سے سر اٹھا رہی ہے کچھ عرصہ قبل باغی گروپ کے سربراہ چودھری احمد یوسف کو مبینہ طور پر قادیانی جماعت نے اسی لیے قتل کروا دیا تھا کیونکہ وہ قیادت کی بدعنوانیوں کو کھلے عام بے نقاب کرتا تھا۔ اطلاعات کے مطابق نئے گروپ کے قیام پر قادیانی سربراہ مرزا مسرور سخت پریشان ہے۔ اس سلسلے میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں عبداللطیف خالد چیمہ اور عابد مسعود ڈوگر کا کہنا ہے کہ یہ صدی قادیانیت کے زوال کی صدی ہے اور فتنۂ قادیانیت اپنے منطقی انجام کی طرف جا رہا ہے۔ (روزنامہ ''امت'' کراچی ۲۱ / اگست ۲۰۱۳ء)

© rasailojaraid.com